سوال

(172)اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال (۱) :...اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں۔ (۲) جواب نامہ کفن پر لکھنا اور قل کے ڈھیلے قبر میں رکھنا اس کا کیا حکم ہے۔ بنیوا توجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب (۱) :...اذان قبر پر دینا مکروہ اور بدعت قبیحہ ہے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین اور تبع تابعین اور مجتہدین رحمہم اللہ سے ثابت نہیں فرمایا رسول خدا نے جو دین میں نئی بات نکالے وہ مردود ہے۔

((من احدث فی امرنا ھذا مالیس منه فھو رد کما رواہ البخاری وغیرہ کذافی المشکوٰة))

اور فقہاء لکھتے ہیں کہ قبر کے نزدیک جو امر معہود سنت سے نہ ہو وہ مکروہ ہے۔

((یکرہ (۱) عند قبر مالم یعهد من السنة والمعهود ھھنا لیس الا زیارة والدعاء عندہ قائما کذافی فتح القدیر والبحر والنھر والعالمگیریة))

(۱) قبر کے پاس ہر وہ چیز مکروہ ہے جو سنت کے خلاف ہے۔

اور اصرار کرنا مکروہ پر گناہ ہے چنانچہ ملا علی قاری و طیبی وغیر نے لکھا ہے واللہ اعلم۔

(۲) جواب سوال دوم کا یہ ہے کہ کفن پر لکھنا جواب نامہ کا اور قل کے ڈھیلے قبر میں رکھنا درست نہیں بلکہ یہ دونوں کام بدعت ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ سید شریف الدین عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

مسئلہ :

...واضح ہو کہ بلند ہونا قبر کا ایک بالشت یا چار انگشت جواز میں داخل ہے اور اسی قدر پستی اس کی اور زیادہ اس سے غیر جائز ہے چنانچہ کتب فقہ واحادیث سے واضح ہے۔

((وفی البحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع وما ورد فی الصحیح من حدیث علی رضی اللہ عنہ لاتدع قبرا مشرفا الاسویتہ محمول علی ما زاد علی التسنیم انتہی وفی النھر الفائق ویسنم ای یرفع فقیل قدر شبر وقیل قال اربع اصابع لروایۃ البخاری عن سفیان انہ رأی قبرہ علیہ الصلوۃ والسلام مسنما وجعلہ فی الظھریۃ وجوبا قدر تبرا انتہی وکذافی فتاوی العالمگیریۃ والزیلعی والعینی))

''اور قبر کوہان نماز بنائی جائے۔ اور بقدر ایک بالش یا چار انگل کے برابر رکھی جائے۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے کہ میں جس قبر کو بلند رکھوں گا۔ اس کو برابر کردوں۔ برابر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کو ایک بالشت کے برابر کوہان نماز بنا دوں۔ اور خود نبی ﷺ کی اپنی قبر بھی کوہان نماز ہے جیسا کہ بخاری۔ ظھیریہ مجتبیٰ در مختار عالمگیری زیلعی عینی میں ہے۔ واللہ اعلم''

پس اس سے معلوم ہوا کہ تسنیم مستحب ہے اور غیر تسنیم مستحب نہیں، واللہ اعلم بالصواب۔

(حررہ السید شریف حسین عفی عنہ) (سید محمد نذیر حسین)

مسئلہ:

...واضح ہو کہ بلند ہونا قبر کا ایک بالشت یا چار انگشت جواز میں داخل ہے اور اسی قدر پستی اس کی اور زیادہ اس سے غیر جائز ہے چنانچہ کتب فقہ واحادیث سے واضح ہے۔

((فی بحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع وما ورد فی الصحیح من حدیث علی لاتدع قبرا مشرفا لاسویتہ فمحمول علی ما زاد علی التسنیم انتہی وفی النھر الفائق ای یسنم ای یرفع فقیل قدر اربع اصابع لروایۃ البخاری عن سفیان انہ رای قبرہ علیہ الصلوۃ والسلام مسنما وجعلہ فی الظھریۃ وجوباء وفی المجتبی مندوبا انتہی وفی الدار المختار ویسنم مندوبا وفی الظھریۃ وجوبا قدر شبرا انتہی وکذافی فتاویٰ العالمگیریۃ والزیلعی والعینی))

''بحر الرائق میں ہے کہ قبر ایک بالشت یا چار انگل کوہان نما ہو صحیح بخاری میں جو حضرت علی کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس قبر کو بلند دیکھو، برابر کردو، اس سے مراد وہ قبر ہے۔ جو ایک بالشت سے زائد ہو۔

ورالنہر الفائق میں ہے، کہ کوہان نما ہو، یعنی بلند ہو بعض کہتے ہیں، چار انگل کے برابر ہو، کیونکہ بخاری میں حضرت سفیان سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی قبر کوہان نما تھی، ظھیریہ میں اسے واجب اور مجتبیٰ میں مندوب لکھا ہے، یہی در مختار میں ہے ظھیریہ میں بالشت کا وجوب لکھا ہے۔ اسی طرح عالمگیری، زیلعی اور عینی میں ہے۔''

پس اس سے معلوم ہوا کہ تسنیم مستحب ہے اور غیر تسنیم مستحب نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 293

محدث فتویٰ